سوال

(13) شوہر مرحوم کو بعد انتقال بیوی کا غسل دینا؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

شوہر اپنی بیوی مرحومہ شوہر مرحوم کو بعد انتقال غسل بلاعذر دے سکتی ہے یا نہیں بعض علماء فرماتے ہیں۔ کہ بعد موت عورت مرد پر یا مرد عورت پر حرام ہو جاتی ہے۔ اس وجہ سے غسل دینا کیا معنی چھونا تک حرام ہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جائز ہے۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو غسل دیا تھا۔ واللہ اعلم (8 اگست 1930ء)

تعاقب

جواب طلب امر یہ ہے کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو غسل دینے کا ثبوت جس حدیث میں مرقوم ہو کتب حدیث کا حوالہ مکمل و مفصل تحریر فرمایئں۔ میرے ایک قدیمی دوست حنفی بھائی نے اعتراض کیا ہے۔ کہ کس حدیث میں حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو غسل دینے کا مرقوم ہے جواب مدلل ہونا چاہیے۔ (عبد اللہ چیر کنڈہ ضلع مان بھوم)

جواب۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ والی روایت مسند احمد امام شافعی اور دار قطنی میں ہے۔ آپ ﷺ نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو فرمایا تھا۔ اگر تو میرے سامنے فوت ہوئی تو میں تجھے غسل دوں گا۔ (ابن ماجہ) اکثر علماء اس کے جواز کے قائل ہیں۔ (12 اگست 1932ء)

تعاقب (1)۔

کسی سائل نے مرد مرد عورت کے کفن کے متعلق دریافت کیا ہے۔ جس کا جواب اس طرح دیا گیا ہے۔ ''مرد مرد کو تین چادریں فقط نیچے اوپر اور عورت کو تین چادریں ایک سینہ بند ایک سر بند کفنی وغیرہ کچھ نہیں پس یہی سنت ہے۔ یہی افضل ہے۔ انتہیٰ۔ اس جواب میں آپ نے مردہ عورت کو کفنی کرتہ دینے سے انکار کیا ہے۔ حالانکہ کرتہ مرد و عورت کو کفن میں دینا خود آپ ﷺ سے ثابت ہے۔ چنانچہ مسند احمد وسنن ابوداؤد میں ہے۔

عن لیلة بنت قانف الثقفیة قالت كنت فیمن غسل ام كلثوم بنت رسول الله صلى الله علیه وسلم الحنفاء ثم الدرع ثم الخمار ثم الدحفة ثم ادرجت بعد ذلك فی الثوب الاخر قالت و رسول الله صلى الله علیه وسلم جالس عند الباب معه كفنها ایتاء لنا ما ثوبا ثوبا

اس روایت سے معلوم ہوا کہ ام کلثوم رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو علاوہ سر بند و سینہ بند دو چادروں کے کرتہ بھی دیا گیا۔ چنانچہ قاضی شوکانی رحمۃ اللہ علیہ نیل الاوطار میں اس روایت کے نیچے لکھتے ہیں۔

والحدیث یدل علی المشروع فی کفن المراۃ ان یکون ازارا اودرعا وخمارا وملحفۃ ودرجا

نیز اسی طرح فقہائے احناف بھی کرتہ دینے کے قائل ہیں۔ ملاحظہ ہو ہدایہ اولین ص 159۔ ودیگر کتب فقہ خلاصہ یہ ہے کہ عورت کو دو چادر اور ایک کرتہ کفنی اور ایک تہ بند یعنی سینہ بند اور ایک سر بند کفن میں دینا مسنون ہے۔ (محمد یونس مدرسہ میاں صاحب قدس سرہ دہلی)

مفتی۔ حدیث پیش کردہ باوجود مجروح ہونے کے مجھے مسلم ہے۔ (12 ستمبر 1930ء)

1۔ مسئلہ متعاقبہ مضمون تعاقب میں آگیا ہے راز

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ امرتسری]

جلد 2 ص 32

محدث فتویٰ